سوال

(302) گھر میں تصویر لٹکانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گھر میں میت کی تصویر لٹکانی جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گھروں میں ذی روح اشیاء کی تصاویر لٹکانا جائز نہیں خواہ وہ ذی روح ابھی زندہ ہو یا اسے موت آ جائے خواہ یادگیری کے لئے ہو یا کسی اور مقصد کے لئے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا:

(لاتدع صورة إلا طمستها، ولا قبرا مشرفا إلا سوّيته) (صحیح مسلم)

"کوئی صورت نہ چھوڑ مگر اسے مٹا دے اور جو قبر اونچی ہو اسے برابر کر دے۔"

یعنی عام قبروں کی طرح، اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ تصویریں ختم کرنے کا حکم ہے لٹکانے کا نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ: 392

محدث فتویٰ